۱۹۔ العلم الشامخ فی ایثار الحق علی الآباء والمشائخ مطبوعہ قاہرہ ۱۳۲۸ھ

۲۰۔ سکینۃ الاولیاء۔ دارا شکوہ

۲۱۔ انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

۲۲۔ التکملہ رموز الغیب ص ۱۸۹، ۱۹۲

۲۳۔ وفیات الاعیان لابن خلکان ج ۴ ص ۱۲۰

۲۴۔ تقصار جیود الاحرار نواب صدیق حسن خاں ص ۶۳

۲۵۔ تاریخ فلاسفۃ الاسلام لطفی جمعہ مطبوعہ قاہرہ ص ۲۵۲

۲۶۔ البدایہ والنہایہ ابن کثیر ج ۱۲۔

۲۷۔ رحلۃ ابن جبیر ص ۲۲۳

۲۸۔ اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلوی

۲۹۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ج ۱۲ مقالہ عبدالقادر جیلانی

۳۰۔ غنیۃ الطالبین عربی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۱۸۷

شعر و ادب

غزل

نعیم الحق نعیم

کتنی چیزیں ہیں کہ اُن سے ہمیں نفرت ہے بہت
اور کوئے یار میں اُن چیزوں کی وقعت ہے بہت

محفلِ عقل میں ہے طعنہ زنی ہم پہ، تو کیا
کوچۂ عشق میں دیوانوں کی عزت ہے بہت

پھر نہیں پلٹا جو اک روز گیا پی کے ادھار
ویسے واعظ کے امیں ہونے کی شہرت ہے بہت

اک سبب ہے، جو ملاقات ہے گاہے گاہے
ورنہ دل میں بخدا ان کی محبت ہے بہت

دستِ گلچیں کے مظالم کو سمجھنے کے لیے
چند مسلے ہوئے پھولوں کی شہادت ہے بہت

نفسِ بادِ صبا سرد رکھے ہے ورنہ،
سینہ ہائے گل و لالہ میں حرارت ہے بہت